سوال

میں نے بیوی سے کسی کام کے متعلق کہا کہ اگر تم نے یہ کام کیا تو تمہیں طلاق، لیکن اس نے وہ کام نہیں کیا، تو کیا میں نے ایسا کر کے حد سے تجاوز تو نہیں کی، اور کیا وہ اب بھی میری بیوی ہے، برائے مہربانی نصیحت فرمائیں

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

جب کوئی شخص اپنی بیوی کو کہے: تم نے ایسے کیا تو تمہیں طلاق، تو یہ شرط پر معلق طلاق ہوگی، اگر اس نے وہ کام کیا تو جمہور علماء کے ہاں اسے طلاق واقع ہو جائیگی

اور بعض علماء اس میں تفصیل بیان کرتے ہیں:

اگر خاوند نے طلاق کا ارادہ کیا تو شرط پوری ہونے کی صورت میں بالفعل طلاق واقع ہو جائیگی، اور اگر اس نے بیوی کو اس فعل سے منع کرنے کا ارادہ کیا تھا، اور طلاق نہیں چاہتا تھا تو یہ قسم کے حکم میں ہوگی

چنانچہ قسم ٹوٹنے کی صورت میں قسم کا کفارہ لازم آئیگا اور طلاق واقع نہیں ہوگی، شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ اور بہت سارے علماء کا اختیار یہی ہے

اس سے یہ واضح ہوا کہ اگر آپ کی بیوی نے وہ کام نہیں کیا تو کچھ نہیں ہوا، نہ تو طلاق واقع ہوئی اور نہ ہی کفارہ لازم ہوا، لیکن اگر اس نے وہ کام کر لیا تو پھر سابقہ اختلاف جاری ہوگا

مزید آپ سوال نمبر (82400) اور (105438) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں

آپ کو چاہیے کہ حدود اللہ کا پاس کریں، اور طلاق کے الفاظ جھگڑے اور غصہ میں استعمال کرنے سے گریز کریں، کیونکہ طلاق تو خاوند اور بیوی کے تعلقات ختم کرنے کے لیے مشروع کی گئی ہے، اس لیے خاوند کو یہ اقدام پوری بصیرت کے ساتھ اٹھانا چاہیے کہ وہ یہ ازدواجی تعلقات ختم کرتے وقت پوری بصیرت سے کام لے

واللہ اعلم.

الاسلام سوال و جواب

146548